

سوال

قرآن مجید کے کلمات پر علامت مد کی کیا تاثیر ہے ؟
اگر علامت مد والے حرف کو مد نہ دی جائے تو کیا اس کا معنی بدل جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

علامت مدوہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پر مد طبعی سے زائد مد کرنی ہو ، تو یہ مد لازم میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلاً " الطامة " اس کو چھ حرکات مد دی جائے گی ، اور حرکت کی مقدار انگلی کے بند کرنے یا اسے کھولنے کے برابر ہے -

اور یہ علامت مد متصل میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلاً " سوءا علینا " یہاں پر مد چار سے چھ حرکات ہے -

اور اسے مد منفصل میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً " فی آذاننا وقر " یہاں پر چار یا پانچ حرکات مد کی جائے گی -

اور کلمات کے معانی پر علامت مد کی کوئی تاثیر نہیں ، جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ یہ مد پر دلالت کرتی ہے -

علامت مد کے مد طبعی پر آجانے سے اس کا معنی نہیں بدلتا ، لیکن انسان کو چاہیئے کہ وہ قرأت میں مسنون طریقہ اپنائے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرأت میں مد کیا کرتے تھے -

والله تعالى اعلم . -